18مارچ2015ء

مالی سال15ء کے ابتدائی آٹھ مہینوں میں زرعی قرضوں کی تقسیم بڑھ کر288.7ارب روپے ہوگئی

رواں مالی سال(جولائی تافروری2015ء) کے ابتدائی آٹھ مہینوں کے دوران بینکوں نے 288.7ارب روپے کے زرعی قرضے تقسیم کیے جو500ارب روپے کے مجموعی سالانہ ہدف کا57.8فیصداورگذشتہ مالی سال کی اسی مدت کی تقسیم کردہ رقم218.3ارب روپے سے 32.3فیصد زیادہ ہے۔زرعی قرضے کاواجب الادا پورٹ فولیو34.2ارب روپے بڑھ گیا ہے یعنی پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 273.4ارب روپے سے بڑھ کرآخر فروری2015ء میں 307.6ارب روپے ہوگیا۔

پانچ بڑے بینکوں نے بطور گروپ150.9ارب روپے یا اپنے سالانہ ہدف کا59.8فیصداور دوتخصیصی بینکوں(زیڈ ٹی بی ایل اور پی پی سی بی ایل) نے بھی51.5ارب روپے یا اپنے 101.5ارب روپے کے ہدف کا50.7فیصد تقسیم کیا۔پندرہ ملکی نجی بینکوں نے مجموعی طور پر اپنے 115.6ارب روپے کے ہدف کے مقابلے میں64.9ارب روپے یا اپنے ہدف کا56.2فیصد تقسیم کیا۔سات مائیکروفنانس بینک اپنے سالانہ اہداف میں سے18.9ارب روپے یا67فیصد تقسیم کر چکے ہیں تاہم چاراسلامی بینک بطور گروپ پہلے ہی اپنے سالانہ اہداف سے تجاوز کر چکے ہیں اورانہوں نے زیر جائزہ مدت میں2.3ارب روپے کے ہدف کے مقابلے میں2.5ارب روپے تقسیم کیے تھے۔

پانچ بڑے بینکوں میں ایم سی بی بینک نے اپنے سالانہ ہدف کا76.3فیصد حاصل کرلیا، یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ نے 72.2فیصد،حبیب بینک لمیٹڈ66.6فیصد،نیشنل بینک آف پاکستان46.2فیصد جبکہ الائیڈ بینک لمیٹڈ اپنے ہدف کا صرف43.1فیصد حاصل کرسکا۔تخصیصی بینکوں میں زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ نے46.1ارب روپے کے قرضے تقسیم کیے جو اس کے90.0ارب روپے کے ہدف کا51.3فیصد ہے جبکہ پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ نے زیر جائزہ مدت کے دوران5.4ارب روپے تقسیم کرکے اپنے 11.5 ارب روپے کے ہدف کا46.9فیصد حاصل کرلیا۔

جولائی تافروری14-2015ء کے دوران پندرہ ملکی نجی بینکوں میں سے بینک آف خیبر نے اپنے سالانہ ہدف کا86.9فیصد حاصل کیا،فیصل بینک نے72.3فیصد،بینک الفلاح نے53فیصد،بینک الحبیب نے48.3فیصد،این آئی بی بینک نے 47.5فیصد،سمٹ بینک نے 45.4فیصد،سندھ بینک نے 45 فیصد،سلک بینک نے 43.5فیصد، سونیری بینک نے43فیصد،بینک آف پنجاب نے36.6فیصد جبکہ عسکری بینک اپنے سالانہ ہدف کا صرف35فیصد حاصل کرسکا۔تاہم اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک3.8ارب روپے تقسیم کر چکا ہے جبکہ اس کا15-2014ء کا سالانہ ہدف2.5ارب روپے تھا۔

☆☆☆